Maulana Azad National Urdu University

B.A. I Semester Examination - December 2023

BNUR101DET : Pandit Brij Narayan Chakbast

پرچہ: پنڈت برج نارائن چکبست

Time : 2 hrs **Marks : 35**

ہدایات:

یہ پرچہ سوالات (3) حصوں پر مشتمل ہے: حصہ اول، حصہ دوم، حصہ سوم۔ ہر جواب کے لیے لفظوں کی تعداد اشارۃ ہے۔ تمام حصوں سے سوالوں کا جواب دینا لازمی ہے۔

1. حصہ اول میں (5) لازمی سوالات ہیں جو کہ معروضی سوالات/ خالی جگہ پُر کرنا/ مختصر جواب والے سوالات ہیں۔ ہر سوال کا جواب لازمی ہے۔ ہر سوال کے لیے (1) نمبر مختص ہے۔ **(5 x 1 = 5 Marks)**
2. حصہ دوم میں (8) سوالات ہیں، اس میں سے طالب علم کو کوئی (5) سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً سو (100) لفظوں پر مشتمل ہے۔ ہر سوال کے لیے (4) نمبرات مختص ہیں۔ **(5 x 4 = 20 Marks)**
3. حصہ سوم میں (2) سوالات ہیں۔ اس میں سے طالب علم کو کوئی (1) سوال کا جواب دینا ہے۔ سوال کا جواب تقریباً ڈھائی سو (250) لفظوں پر مشتمل ہے۔ سوال کے لیے (10) نمبرات مختص ہیں۔ **(1 x 10 = 10 Marks)**

حصہ اول

سوال نمبر : 1

(1) چکبست کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟

(a) 15 دسمبر 1860 (b) 19 جنوری 1882 (c) 19 جنوری 1865 (d) 15 دسمبر 1865

(2) چکبست کی پہلی نظم کون سی ہے؟

(a) رامائن کا ایک سین (b) حب وطن (c) جب قوی (d) آوازِ قوم

(3) چکبست نے اپنی نظم ''آوازہ قوم'' میں کس تحریک کا ذکر کیا ہے۔

(a) تحریک آزادی (b) تحریک عدم تعاون (c) ستیا گرہ (d) ہوم رول

(4) چکبست کا انتقال کتنے برس کی عمر میں ہوا؟

(a) 35 برس (b) 40 برس (c) 45 برس (d) 50 برس

(5) ''چکبست شخصیت اور فن'' کس کی کتاب ہے؟

(a) کالی داس گپتا رضا (b) عقیل احمد صدیقی (c) سرسوتی سرن کیف (d) عزیز نبیل

حصہ دوم

(2) چکبست کی حالات زندگی پر ایک نوٹ لکھیے۔

(3) نظم اور غزل کے درمیان کے فرق کو مثالوں سے واضح کیجیے۔

(4) شخصی مرثیہ کی تعریف بیان کیجیے۔

(5) نظم کی تعریف کرتے ہوئے اس کے اقسام بیان کیجئے۔

(6) ''مرثیہ گوکھلے''میں چکبست نے گوکھلے کی کن خوبیوں کا ذکر کیا ہے قلم بند کیجئے۔

(7) چکبست کو قومی شاعر کہا جاتا ہے،اس پر اپنی رائے کا اظہار کیجئے

(8) نظم ''خاک ہند'' کے حوالے سے چکبست کی نظم نگاری کا جائزہ لیجئے۔

(9) نظم ''رامائن کا ایک سین'' پر اپنی معلومات کا اظہار کیجئے۔

حصہ سوم

(10) چکبست کی نظم نگاری کا تفصیلی جائزہ لیجیے۔

(11) مندرجہ ذیل بند کی تشریح کیجئے۔

اس خاک دل نشیں سے چشمے ہوئے وہ جاری
چین و عرب میں جن سے ہوتی تھی آبیاری
سارے جہاں پہ جب تھا وحشت کا ابر طاری
چشم و چراغ عالم تھی سر زمیں ہماری
شمع ادب نہ تھی جب یوناں کی انجمن میں
تاباں تھا مہر دانش اس وادی کہن میں

☆☆☆